SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر VI مجریہ ۱۹۷۲

SINDH ACT NO.VI OF 1972

سندھ صوبائی اسیمبلی مراعات ایکٹ، ۱۹۷۲

THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF SINDH PRIVILEGES ACT, 1972

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ ممبران جو سول یا کرمنل اقدام کے جوابدہ نہیں ہوں گے

Members not liable to Civil or Criminal action

۴۔ گرفتاری سے استثنیٰ

Freedom from detention

۵۔ سول کیسز میں حاضری سے استثنیٰ

Freedom from appearance in Civil Cases etc.

۶۔ قابل ضمانت مقدمات میں قید یا حراست میں لئے ہوئے رکن کی اسمبلی اجلاس میں حاضری

Attendance of a Member detained or arrested on a bail able charge

۷۔ کوئی بھی کارروائی اسیمبلی میں تعمیل نہیں ہوگی

No process to be served in the Assembly

۸۔ مقدمات کے دوراں تنخواہوں اور الائونسز کا مسئلہ

No attachment of salaries and allowances

۹۔ قوائد کی خلاف ورزی کرنے والے اشخاص کو ہٹانے کی غیر ذمیواری

Non-liability of removing persons Infringing Rules

۱۰۔ گواہوں کی طلبی

Summoning of witnesses

۱۱۔ اسیمبلی کی حدود میں رکاوٹیں ڈالنے پر جرمانہ

Penalty for causing disturbance in the precincts of the Assembly

۱۲۔ کوئی بھی کارروائی اسپیکر کی شکایت اور اسٹے یا عدالتے کارروائی کے علاوہ نہیں ہوگی

No prosecution except on complaint of Speaker and stay or proceedings

۱۳۔ ایکٹ کے تحت جرائم پر سماعت کا اختیار

Cognizance of offences under Act

۱۴۔ ضمانت

Indemnity

سندھ ایکٹ نمبر VI مجریہ ۱۹۷۲

SINDH ACT NO.VI OF 1972

سندھ صوبائی اسیمبلی مراعات ایکٹ، ۱۹۷۲

THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF SINDH PRIVILEGES ACT, 1972

[۱۸ جولائی ۱۹۷۲]

ایک ایکٹ جس کی توسط سے سندھ کی صوبای اسیمبلی میمبرز اور کمیٹیز کو مراعات فراہم کی جائیں گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عارضی آئین کے آرٹیکل ۱۱۸ کے تحت اسیمبلی ممبران کو مراعات فراہم کرنی ہیں، جو قانون کے تحت طے کی جائیں گی:

اور جیسا کہ مناسب سمجھا گیا ہے کہ سندھ کی صوبائی اسیمبلی، اس کے ممبران اور کمیٹیز اور اسیمبلی میں بولنے کی اجازت دی گئی شخصیات کو مراعات دی جائیں اور اتفاقی اور واقعاتی معاملات کے سلسلے میں؛

جو مندرجہ ذیل طریقے سے نافذ کیا جائے گا۔

مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ صوبائی اسیمبلی مراعات ایکٹ، ۱۹۷۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف

Definitions

۲۔ (۱) اس ایکٹ میں جب تک کچھ مفہوم اور

مضمون کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "اسیمبلی" مطلب سندھ کی صوبائی اسیمبلی۔

(b) "اسیمبلی سیکریٹریٹ" مطلب اسیمبلی کی سیکریٹریٹ۔

(c) "کمیٹی" مطلب اسیمبلی کی طرف سے مقرر کردہ کمیٹی، اور جس میں شامل ہے اسٹینڈنگ کمیٹی اور اسیمبلی کی سلیکٹ کمیٹی۔

(d) "آئین" مطلب اسلامی جمہوریہ پاکستان کا عارضی آئین۔

(e) "حکومت" مطلب سندھ حکومت۔

(f) "گورنر" مطلب سندھ کا گورنر۔

(g) "میمبر" مطلب اسیمبلی کا میمبر اور جس میں شامل ہیں اسپیکر، ڈپٹی اسپیکر اور وزیر اور پارلیامانی سیکریٹری؛

(h) "طریقیکار کے قوائد" مطلب وقتی طور پر اسیمبلی کو چلانے کے طریقیکار کے لیئے قوائد؛

(i) "سیکریٹری" مطلب اسیمبلی کا سیکریٹری۔

(j) "اسپیکر" مطلب اسیمبلی کا اسپیکر۔

ممبر جو سول یا کرمنل اقدام کے جوابدہ نہیں ہوں گے

Members not liable to Civil or Criminal action

(۲) ایسے محفوظ کیا جائے جیسے اس ایکٹ میں مہیا کیا گیا ہے یا جہاں مفہوم کا دوسرا مطلب مطلوب ہو، سب اظہار جو اس ایکٹ میں استعمال کیئے گئے ہیں، ان کو وہی معنی ہوگی جو ان کی آئین میں ہے۔

گرفتاری سے استثنیٰ

Freedom from detention

۳۔ آئین کے آرٹیکل ۱۱۸ کی گنجائشوں کے تحت کسی میمبر کے خلاف اسیمبلی یا کمیٹی میں کوئی بھی معاملہ اٹھانے یا نوٹیس میں لانے یا کوئی بھی بل، تحریک، سوال یا دیگر معاملہ ہو تو اس کے خلاف سول یا کرمنل کارروائی نہیں ہوگی،چاہے ایسی قرارداد، تحریک، بل، سوال یا دوسری کسی چیز کی اسپیکر اجازت نہیں دیتا یا منظور نہیں کرتا۔

۴۔ (۱) کسی بھی اسیمبلی ممبر کو اسیمبلی کارروائی شروع ہونے سے ۱۴ دن پہلے یا اجلاس ختم ہونے کے ۱۴ دن بعد صوبائی قانون کے مطابق گرفتار یا نظربند نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی کوئی میمبر سول کورٹ یا روینیو کورٹ یا دوسری کسی کمیشن یا ٹربیونل وغیرہ میں حاضر ہونے کا پابند ہوگا، اسی طرح کمیٹی کے کسی میمبر کو کمیٹی کی کارروائی کے دوران اور میٹنگ وغیرہ کے شروع ہونے سے ۳ دن پہلے یا میٹنگ ختم ہونے کے ۳ دن بعد گرفتار یا نظربند نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی وہ کسی کورٹ، کمیشن یا ٹربیونل میں حاضر رہنے کا پابند ہوگا۔

سول کیسز میں حاضری سے استثنیٰ وغیرہ

Freedom from appearance in Civil Cases etc

(۲)ذیلی شق (۱) میں موجود کچھ بھی ایسے نہیں بنایا جائے گا کہ:

(a) مندرجہ بالا قانون کے مطابق کسی بھی میمبر کو گرفتار یا احتیاتی نظربندی کا فوری عمل اس ایکٹ کی شروعات یا کسی بھی وقت یا اسیمبلی کے اجلاس شروع ہونے سے ۱۵ دن پہلے یا اجلاس ختم ہونے کے ۱۵ دن بعد ہوگا، یا

(b) کسی بھی قانون کے تحت اسیمبلی میمبر اس وقت کے دوران جب اسیمبلی کا جلاس جاری نہ ہو یا اسیمبلی کی کارروائی سے ۱۵ دن پہلے یا آخر میں ۱۵ دن کے بعد یا دوسرے کسی بھی وقت جب اس نے کسی قسم کا جرم کیا ہو تو اس کو گرفتار کرنے کی ممانعت ہوگی۔

قابل ضمانت مقدمات میں قید یا حراست میں رکن کی حاضری

Attendance of a Member detained or

۵۔ (۱) اگر کسی نافذ لعمل قانون کے منحرف نہیں تو ایکٹ میں دیئے گئے طریقے مطابق اور موجودہ حالات کے موجب کوئی بھی دیوانی یا روینیو عدالت اور نہ ہی کمیشن یا الیکشن ٹربیونل اسیمبلی کی کارروائی کے دوران یا اسیمبلی کی کارروائی شروع ہونے سے ۱۴ دن پہلے یا کارروائی ختم ہونے کے

arrested on a bail able charge

۱۴ دن بعد کسی بھی ایسے کیس کے کارروائی عمل میں نہیں لائے گی جس میں ایک میمبر یا ایک سے زائد مممبران فریق ہوں، تب تک جب تک دفعہ 4 کے تحت ملی ہوئی استثنیٰ حالات کے تحت ختم نہ ہو جائے، متعلقہ ممبر یا ممبران کو تحریری درخواست عدالت، کمیشن یا ٹربیونل میں داخل نہ ہو جائے۔

کوئی بھی کارروائی اسیمبلی میں تعمیل نہیں ہوگی

No process to be served in the Assembly

(۲) ایکٹ کی ذیلی دفعہ (۱) کے کا اطلاق ان سب دیوانی، روینیو یا کمیشن کے سامنے یا الیکشن ٹربیونل میں زیر سماعت مقدمات پر نافذ ہوگی، جس میں میمبر فریق ہو اور کوئی عدالت، کمیشن یا ٹربیونل مزید کارروائی کرنے کی مجاز نہیں ہوگی، تب تک جب تک حاصل شدہ استثنیٰ قانون کے تحت ختم نہ ہو جائے یا اس وقت تک جب تک دی گئی استثنیٰ کی مدت پوری نا ہو جائے۔

تنخواہوں اور الاؤنس کی نو اٹیچمنٹ

No attachment of salaries and allowances

٦۔ اگر ممبر کسی فوجداری جرم میں گرفتار یا قید ہو جائے اور کورٹ جس میں متعلقہ مقدمہ زیر سماعت ہو اور ممبر کو باقاعدہ سمن جاری کیا گیا ہو تو وہ اسیمبلی یا اس کی ذیلی کمیٹی کی کارروائی میں حاضر ہو، مذکورہ کورٹ اس ممبر کو قابل ضمانت جرم کے کیس میں ذاتی ضمانت پر مناسب وقت کے لیئے آزاد کرے گی تا کہ ممبر حالات کے حساب سے اسیمبلی کی کارروائی یا اس کی کمیٹی کی میٹنگ میں حاضر ہو سکے۔

قوائد کی خلاف ورزی کرنے والے غیر ذمیوار اشخاص کو ہٹانا

Non-liability of removing persons Infringing Rules

بشرطیک اس دفعہ کی گنجائشوں کے تحت یہ مفہوم نہ لیا جائے کے کسی ممبر کو کورٹ میں حاضری سے مستقل استثنیٰ مل گئی ہے، عام حالات کی طرح عدالت ممبر کے خلاف کیس کی تاریخ مقرر کر کے اور سماعت کر سکتی ہے۔

گواہوں کی طلبی

Summoning of witnesses

٧۔ کوئی دیوانی یا فوجداری سمن اسیمبلی بلڈنگ کے حدود میں کسی ممبر پر تعمیل نہیں کروایا جا سکتا جب تک اسپیکر سے پیشگی اجازت نہ لی جائے۔

۸۔ اسپیکر، ڈپٹی اسپیکر اور ممبران کی ادا کی گئی اور واجب الادا تنخواہ اور اس کے علاوہ دیگر دی گئیں مراعات کسی بھی قسم کے سول پروسیجر کوڈ ۱۹۰۸ کے مچابق جاری کی گئی کورٹ کی ڈکری کے عمل میں نہیں آئے گی۔

۹۔ کوئی شخص جو اسیمبلی کے اجلاس کے دوران کسی بھی قسم کے قوائد کی خلاف ورزی کرتے دیکھا گیا ہو یا کارروائی کے دوران امن امان خراب کرنے میں ملوث پایا گیا ہو یا رولس آف پروسیجر توڑ رہا ہو اور اسپیکر یا اسیمبلی کے دیئے گئے حکم کے مطابق اس شخص کو نکالا گیا ہو یا خارج کیا گیا ہو ایسے اقدام اٹھانے والے کے خلاف کسی بھی قسم کی دیوانی یا فوجداری کارروائی نہیں کی جا سکتی۔

۱۰۔ (۱) ذیلی دفعہ (۲) میں موجود گنجائشوں کے تحت اسیمبلی یا کوئی کمیٹی جیسے بھی صورتحال ہو، کسی شخص کو اسیمبلی یا کمیٹی میں حاضر ہونے کی ہدایت کر سکتی ہے، جیسے بھی صورتحال ہو، اور ایسے شخص کے قبضے یا ضابطے میں دستاویز طلب کر سکتی ہے۔

(۲)اگر کوئی حکم ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کیا جاتا ہے تو اس شخص کومطلع کیا جائے گا کہ وہ حاضر ہو یا کوئی کاغذی کتاب، رکارڈ یا دستاویز پیش کرے، ایسا حکم سیکریٹری کے دستخط یا اسپیکر یا کمیٹی

کے چیئرمین کے حکم سے نکالا جائے گا، جیسے بھی صورتحال ہو اور ایسے ہر حکم میں تاریخ، وقت اور جگہ متعین ہوں گے، جہان طلب کیئے گئے شخص کو پیش ہونا یا کاغذ یا دیگر دستاویز پیش کرنے ہوں گے۔

(۳)دیئے گئے تحریری حکم جس میں حاضری کے لیئے تعمیلات بذریعہ ماجسٹریٹ جس کی حد میں وہ رہتا ہو اور جس کے کسی ملازم کے ذریعے یا روبرو ذاتی طور پر عمل میں لائی جا سکتی ہے ی ، جہاں ہو آخری وقت پر رہائش پذیر تھا۔

اسیمبلی کی حدود میں رکاوٹیں ڈالنے پر جرمانہ

Penalty for causing disturbance in the precincts of the Assembly

(۴)کوئی بھی شخص جس کو حاضر رہنے کے لیئے کہا جاتا ہے، وہ شخص سیکریٹری سے حکومت کے بنائے گئے یا بتائے گئے قانون کے مطابق روزانہ یا سفری الاؤنس حاصل کرنے کا حقدار ہوگا۔

(۵) اسیمبلی یا اس کی بنائی گئی کوئی کمیٹی کسی شاہد کو قسم اٹھانے کے غرض سے جس کے سامنے بلائے تو قانون کے مطابق سیکریٹری یا اسپیکر یا چیئرمین کا مقرر کردہ کوئی بھی شخص اس شاہد سے حلف لے سکتا ہے۔

کوئی بھی کارروائی اسپیکر کی شکایت اور اسٹے یا عدالتے کارروائی کے علاوہ نہیں ہوگی

No prosecution except on complaint of Speaker and stay or proceedings

(٦)ذیلی دفعہ (٧) میں موجود گنجائشوں کے تحت اگر بلایا گیا کوئی شخص حاضر ہونے سے جواب دے دیتا ہے یا حاضر ہونے کے لیئے سرکاری طور پر طلب کرنے پر اپنے قبضے میں رکھا کوئی کاغذی کتاب، رکارڈ یا دستاویز بغیر کیس مناسب سبب بتانے کے پیش کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو اس شخص کو سادہ قید کی سزا ہوگی جو کہ ٦ ماہ تک بڑھائی جا سکتی ہے اور جرمانہ جو کہ ایک ہزار روپے تک بڑھایا جا سکتا ہے۔

ایکٹ کے تحت

(٧)اگر حکومت اس رائے کی ہو کہ ملک کی سلامتی یا امن امان یا عوام کی مشترکہ دلچسپی کے معاملات اور کسی جائز وجہ کی بنیاد پر کسی بھی حکومتی

آفیس یا اداری یا کسی بھی تنظیم جو حکومتی حکم کے تحت قائم کی گئی ہو، کا رکارڈ اسیمبلی یا اس کی قائم کردہ کسی کمیٹی یا کسی شخص کو جو حکومت پاکستان کا ملازم ہو اس کو گواہ کے طور پر بلایا جائے تہ حکومت اپنا اختیار استعمال کر سکتی ہے کہ ایسے رکارڈ یا حکومتی ملازم کو ایسی استثنیٰ یا ضمانت دلا سکتی ہے، جیسے صورتحال ہو۔

ضمانت

Indemnity

بشرطیک ایسے معاملے میں اسیمبلی یا کمیٹی، جیسے صورتحال ہو، گورنر سے مراعات یا استثنیٰ کے حوالے سے حکم لے سکتی ہے، جیسے معاملہ ہو، جس کی خاص دعویٰ کی گئی ہے اور گورنر کے اس سلسلے میں احکام حتمی اور جامع ہوں گے، اور ان پر کسی کورٹ میں سوال نہیں اٹھایا جائے گا۔

وضاحت: اس دفعہ کے تحت حکومت یا گورنر کو اختیار اور حق حاصل ہوگا کے کسی آفیس سے طلب کیا گیا کوئی رکارڈ یا مرکزی حکومت کے زیر دست اختیاری یا سیٹ اپ یا حکومت کی طرف سے قائم کردہ، یا مرکز کے معاملات کے لیئے مقرر کردہ شخص کی طلبی کا اختیار اور حق مرکزی حکومت اور صدر کو ہوگا، جیسے بھی صورتحال ہو۔

گناہوں پر سماعت کا اختیار

Cognizance of offences under Act

۱۱۔ جو ممبر نہ ہو اور اسیمبلی کی حدود میں ہنگامہ کرے، اسیمبلی کی کارروائی کے دوران، یا کمیٹی کی کارروائی کے دوران، اور اس دوران کارروائی میں رکاوٹ ہو تہ ایسے شخص کو قید کی سزا دی جا سکتی ہے، جو کہ ٦ ماہ تک بڑھائی جا سکتی ہے یا جرمانہ جو کہ ایک ہزار روپے تک بڑھایا جا سکتا ہے، یا دونوں۔

۱۲۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت کوئی بھی

قانونی کارروائی نہیں ہوگی جب تک اسپیکر کے احکامات سے سیکریٹری کے طرف سے تحریری شکایت نہ کی جائے یا سندھ کے وزیراعلیٰ کی اجازت نہ ہو۔

(۲)جب تک کچھ کوڈ آف کرمنل پروسیجر ۱۸۹۸ کے خلاف نہ ہو، اسپیکر اسیمبلی کی قرارداد کی روشنی میں کورٹ کو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی شکایت کے التویٰ کے حوالے سے درخواست کر سکتا ہے، کو اس پر مزید کارروائی ختم کی جائے اور ایسی درخواست موصول ہونے پر کورٹ اس شکایت پر مزید کارروائی روک سکتی ہے اور شکایت واپس لی گئی تصور کی جائے گی۔

۱۳۔ فرسٹ کلاس ماجسٹریٹ کے علاوہ کوئی بھی کورٹ کارروائی کا اختیار نہیں رکھے گی یا اس ایکٹ کی شرائط کے تحت قابل سزا جرم پر کارروائی نہیں کرے گی۔

۱۴۔ اس ایکٹ کے تحت نیک نیتی سے اٹھائے گئے کسی قدم پر کسی شخص کے خلاف کوئی دعویٰ، استغاثہ یا قانونی چارہ جوئی نہیں کی جائے گی۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔